REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

یومیہ ہفتہ

روزنامہ

ربوہ

۱۴ ذیقعدہ ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱

الفضل

598

جلد ۴۵/۱۰ | ۲۴ احسان ۱۳۳۵ ھش | ۲۴ جون سنہ ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۴۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۳ جون سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج صبح مری سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ اس سے قبل مکرم پرائیویٹ سکرٹری صاحب کی طرف سے حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی تھی۔

"مری ۲۱ جون۔ کل سے حضور اقدس کے مزید دو دانتوں میں شدید درد شروع ہو گیا ہے جس سے سر میں درد اور بےچینی کی سی کیفیت ہے"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام

احباب جماعت کے نام

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جیسا کہ آپکو معلوم ہے مری میں کر شروع میں میری طبیعت کچھ خراب رہی پھر طبیعت اچھی ہو گئی۔ اور قرآن شریف کے ترجمہ اور نوٹوں کا کام شروع کر دیا تقریباً ایک ماہ تک طبیعت اچھی رہی۔ اور خدا کے فضل سے بہت سا کام ہو گیا اسکے بعد کوئی ڈیڑھ ہفتہ ہوا ایک دن شدید دورہ ہوا پھر اسکے بعد ایک دانت میں درد شروع ہو گئی جو نکلوانا پڑا۔ دورہ کے بعد پانچ سات دن ایسا ضعف رہا کہ قطعاً کسی قسم کا کام کرنے کے قابل نہیں رہا۔ مگر جوں جوں دانت کی تکلیف کم ہوتی گئی اور زخم مندمل ہوتا گیا۔ طبیعت پھر سکون پر آگئی۔ چنانچہ پانچ چھ دن کے بعد خدا تعالےٰ کے فضل سے پھر بڑے زور سے کام ہونے لگا۔ آج اللہ تعالےٰ کے فضل سے سورۃ اعراف کا ترجمہ ختم ہو گیا ہے۔ سورۃ فاتحہ سے سورۃ انعام تک کا ترجمہ پہلے سے ہوا ہوا تھا۔ اب یہاں سورۃ انعام کے کچھ حصّہ کا اور سورۃ مائدہ کے کچھ حصّہ کا اور سورۃ اعراف کا ترجمہ ہوا ہے سورۃ انفال اور سورۃ توبہ باقی ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے چاہا اور صحت رہی تو ہفتہ ڈیڑھ ہفتہ میں وہ بھی ہو جائیگا۔ سورۃ یونس سے سورۃ کہف تک کا ترجمہ پہلے ہو چکا ہے۔ اس کے بعد بائیس سپاروں تک اور بھی کئی سورتوں کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ پس سورۃ انفال اور سورۃ توبہ کا ترجمہ ہونے کے بعد خدا تعالےٰ کے فضل سے بائیس سپاروں کا مکمل ترجمہ ہو جائے گا۔ آخری پارہ کا بھی چونکہ ترجمہ ہو چکا ہے۔ اس کو ملا کر تئیس پاروں کا ترجمہ ہو جائے گا۔ سات پاروں کا اور ترجمہ ہونے سے خدا تعالےٰ کے فضل سے پورے قرآن مجید کا مکمل ترجمہ ہو جائیگا۔ بیچ میں انشاء اللہ جو تفسیر کے ٹکڑے رہ گئے ہیں انکو بھی مکمل کرنے کا ارادہ ہے۔

گو بیماری میں بہت سا افاقہ نظر آتا ہے لیکن پھر بھی ٹہلتے وقت یہ معلوم ہوتا ہے گویا کوئی شخص کمر پر ہاتھ رکھ کر مجھے آگے کی طرف دھکا دے رہا ہے۔ اسی طرح زیادہ بات کرنے پر یا سوچنے پر دماغ بالکل تھک جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ تو کام کے بالکل ناقابل ہو جاتا ہوں۔

پس دوست دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ سارے کام کے پورا کرنیکی توفیق دے اور پھر اس میں برکت ڈالے تاکہ دنیا بھر کے لوگوں کو اسلام کی طرف کھینچکر لانے میں ممد ہو اور قرآن کے نور کو دنیا میں پھیلائے۔ باقی زبانوں کے ترجمہ میں کئی جگہ اردو کا ترجمہ انگریزی کے ترجمہ سے زیادہ مفید ہو گا۔ کیونکہ بعض ترجمہ کرنیوالے اردو بھی جانتے ہیں اور یہ ترجمہ خدا تعالےٰ کے فضل سے زیادہ علمی اور واضح ہے اور ایسی طرح کیا گیا ہے کہ تفسیر کی ضرورت بہت کم رہ جاتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے نوٹوں سے مشکل جگہوں کو حل کر دیا گیا ہے اور اکثر جگہ پر ترجمہ ہی ترتیب قرآن پر دلالت کر دیتا ہے۔

ہاں ایک بات رہ گئی کہ سورۃ عمّ کی تفسیر کی آخری جلد بھی یہیں ختم کی گئی ہے اور اب وہ ربوہ میں چھپ رہی ہے گویا مری میں خدا تعالےٰ کے فضل سے دو کام ہو گئے ایک سورۃ عمّ کی تفسیر کی آخری جلد ختم ہو گئی اور ایک قرآن شریف کے چار پانچ پاروں کا ترجمہ ہو گیا۔ اللہ تعالےٰ چاہے تو صرف اس کی مدد سے یہ کام مکمل ہو سکتا ہے۔ ورنہ بیماری اور کمزوری کی حالت میں تو اس کام کا پورا کرنا ناممکن نظر آتا ہے۔

خاکسار: **مرزا محمود احمد**

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ر جون ۱۹۵۶ء

امام موعود

اسلام اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرستادہ دین ہے۔ قرآن کریم میں اسلام کے تمام بنیادی اصول بتا دیئے گئے ہیں۔ اور انسانی زندگی کی رہنمائی کے لئے کوئی بات نہیں جو اس نے چھوڑ دی ہو۔ اس کے باوجود جہاں تک ان اصولوں پر عمل کرنے اور ان سے رہنمائی حاصل کرنے کا تعلق ہے۔ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جن پر اللہ تعالیٰ نے اپنا یہ کلام نازل فرمایا۔ اپنے صحابہ کرامؓ کے سامنے ان پر پورا پورا عمل کر کے دکھایا۔ آپ کی وفات کے بعد خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور دوسرے صحابہ کرامؓ نے آپؐ کے نمونہ پر چلنے کی پوری پوری کوشش کی۔ اس طرح جب ہم صدرِ اول کی تاریخ مطالعہ کرتے ہیں۔ تو اسلام کی ایک عملی تصویر ہماری آنکھوں کے سامنے آجاتی ہے۔

تاریخ کا مطالعہ ہمیں یہ بھی بتاتا ہے۔ کہ صدر اول کے بعد اگرچہ مسلمانوں نے کئی پہلوؤں میں ترقی کی۔ اور سیاسی لحاظ سے بھی دنیا پر چھا گئے۔ لیکن اسلامی زندگی کی تصویر اتنی روشن اور درخشاں نظر نہیں آتی۔ جتنی کہ صدر اول کی تصویر نظر آتی ہے۔ تابعین اور تبع تابعین کے زمانوں میں بتدریج یہ تصویر دھندلی سے دھندلی ہوتی چلی جاتی ہے۔ اور اس کے بعد پھر ایسا زمانہ آتا ہے۔ جس کو اسلامی اصطلاح میں فیج اعوج کا دور کہتے ہیں۔ یہ زمانہ ایک ہزار سال پر پھیلا ہوا ہے۔

سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس تمام سلسلہ کی پہلے ہی خبر دے رکھی تھی۔ چنانچہ ایسی احادیث بہت سی ہیں۔ جن میں اس بتدریج تنزل کی پیشگوئیاں موجود ہیں۔ ذیل میں ہم معاصر کوہستان کے مستقل کالم نشانِ راہ سے ایک ٹکڑا نقل کرتے ہیں:

"حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو اسباب زوال امت کی طرف متوجہ کر رہے تھے۔ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ ایک زمانہ میں تمہاری حیثیت ان تنکوں کی سی ہو جائیگی۔ جو سیلاب کے تیز بہاؤ پر بہے جاتے ہیں۔ اور سیلاب انہیں جس طرف چاہتا ہے بہا لے جاتا ہے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جو وقت کے دھارے کا منہ پھیر دینے کا عزم لے کر اٹھے تھے۔ اور جن کے نزدیک مسلمان کا مفہوم ہی یہ تھا۔ کہ وہ ہر تند و تیز سیلاب کا منہ پھیر دے۔ اور وقت کی آندھیوں کا رخ بدل دے۔ وہ یہ بات سنکر بہت حیران ہوئے اور انہوں نے حیرت سے پوچھا "یا رسول اللہ! ہم اس وقت کیا کم ہوں گے"؟

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"نہیں! بلکہ تم اس وقت بہت زیادہ ہو گے"۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی وجہ دریافت کی۔ تو حضور نے فرمایا۔ کہ اس وقت تم میں وھن پیدا ہو جائے گا۔ صحابہؓ نے پھر استفسار فرمایا۔ کہ یا رسول اللہ وھن کیا چیز ہے؟ حضور نے فرمایا: "حب المال وکراھۃ الموت" یعنی مال کی محبت اور موت کا خوف"

(کوہستان مورخہ ۱۹ر جون ۱۹۵۶ء)

اس کے بعد معاصر نے صدر اول کی بعض لڑائیوں کا ذکر کیا ہے۔ جن میں مسلمانوں کی تعداد بہت کم ہونے کے باوجود انہوں نے دشمنوں کے عظیم لشکر کے مقابل فتحیں حاصل کیں۔ یہ درست ہے۔ کہ صدر اول میں جو فتوحات اسلام کو حاصل ہوئیں۔ ان کا مادی سبب یہی تھا۔ کہ مسلمانوں میں وھن نہیں آیا تھا۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے۔ کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئیوں کے عین مطابق آج مسلمانوں کی وہی حالت ہو گئی ہے۔ جیسا کہ ان میں بتایا گیا ہے۔ جس کی مادی وجہ بے شک "وھن" ہی ہے۔ لیکن سوچنے والی بات یہ ہے کہ رسول کریم کو پہلے اس کی اطلاع تھی۔ کہ ایک وقت مسلمانوں پر ایسا آئیگا کہ باوجود کثرت کے ان میں وھن" پیدا ہو جائے گا۔ اور اس کی وجہ سے ان میں زوال اور نکبت آجائیں گے

اصل سوال جس کی طرف ہم توجہ دلانا چاہتے ہیں۔ وہ یہ ہے۔ کہ کیا آج ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اس پیشگوئی کو پورا ہوتے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ رہے۔ اس کے ساتھ ہم اس امر کی طرف بھی توجہ مبذول کرانا چاہتے ہیں۔ کہ مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جہاں مسلمانوں میں "وھن" پیدا ہو جانے اور ان کے زوال کی پیشگوئیاں فرمائی ہیں۔ وہیں اسلام کے دوبارہ غلبہ کی بھی پیشگوئیاں فرمائی ہیں۔ اور ایک امام آخر الزمان کے پیدا ہونے کی بھی خوشخبری سنائی ہے۔ جو مسلمانوں کو وھن" کے مرض سے نجات دلائے گا۔ اور اسلام کو دنیا کے ادیان پر غالب کریگا۔

یہ زوال اور دوبارہ عروج کی پیشگوئیاں احادیث میں ساتھ ساتھ چلتی ہیں۔ اور ایک معمولی عقل کا انسان بھی اتنی بات اچھی طرح اخذ کر سکتا ہے۔ کہ جب ہم مسلمانوں کے زوال کی پیشگوئیاں اپنی آنکھوں سے آج پوری ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ لازم ہے کہ بشارت کی پیشگوئیاں بھی ضرور پوری ہوں۔

جہاں تک امام موعودؑ کی بعثت کا تعلق ہے۔ آج اس کے متعلق مسلمانوں میں دو متضاد گروہ بن گئے ہیں۔ ایک گروہ تو نیچر پرستوں کا ہے۔ جو یہ کہنے لگا ہے۔ کہ کوئی ایسا امام نہیں آئے گا۔ وہ کہتا ہے۔ کہ تمام ایسی احادیث موضوع ہیں جن میں ایسے امام کی بعثت کی خبر دی گئی ہے۔ عقلی دلیل جو وہ دیتے ہیں۔ ہم ذیل میں اس گروہ کے ایک نمائندہ کی ایک حالیہ تحریر سے اسے پیش کرتے ہیں:

"حقیقت میں اصل مرض جس میں بعارت کے مسلمان ہی نہیں ہر ایک ملک کے مسلمان صدیوں سے اور اس وقت سے جبکہ جابر و مستبد سلاطین و امراء نے انہیں جبر و قوت کے زور سے خلافِ اسلام راہوں پر چلانا شروع کیا ہے۔ مبتلا رہے ہیں۔ وہ یہی انتظار موعود ہے۔" (ایشیا لاہور مورخہ ۱۷ر جون ۱۹۵۶ء)

ہم نے صرف نمونہ کے طور پر مختصر حوالہ دیا ہے۔ اگرچہ ایشیا نے اس پر بہت طول طویل بحث فرمائی ہے۔ اور اپنے خیال میں انتظار موعود کی برائیاں بیان کی ہیں۔ آپ مسلمانوں کی توجہ اس طرف دلانا چاہتے ہیں۔ کہ انہیں کسی موعود کا انتظار نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ آپ لکھتے ہیں:-

"حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اول تو پوری امت مسلمہ کو خیر امت قرار دے کر انسانی رہنمائی پر مامور کیا ہے۔ اور اس کے ذمے یہ فرض لگایا ہے۔ کہ وہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور اطاعت الٰہی کا نظام قائم کرے۔ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر وتومنون باللہ اور اس کے علاوہ خصوصیت سے حکم دیا ہے۔ کہ ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر واولٰئک ھم المفلحون۔ تم میں ایک گروہ ایسا رہنا چاہیئے۔ جو بھلائی کی دعوت دیتا رہے۔ معروف کا حکم کرتا اور برائی سے روکتا رہے۔ اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ اسلام میں اس امر کا کوئی سوال نہیں۔ کہ کسی آنے والے کے انتظار میں مسلمان ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھے رہیں۔ یہاں ہر شخص دین حق کا علمبردار ہے۔ ہر مسلمان خدا کی طرف سے ایک "فوجدار" ہے۔ جس کی زندگی کا فرض یہ ہے۔ کہ وہ دینِ حق کے قلعے کی حفاظت کرے۔" (سہ روزہ ایشیا لاہور مورخہ ۱۷ر جون ۱۹۵۶ء)

دوسرا غالی فریق وہ ہے۔ جو ایک ایسے امام موعود کا انتظار کر رہا ہے۔ جو مسلمانوں کو بذریعہ قتال تمام اقوام پر غالب کرا دیگا۔ اور مسلمان اس کی قیادت میں فتح پر فتح حاصل کرتے جائیں گے۔ اور جو بھی کافر سامنے آئیگا۔ فنا ہوتا چلا جائیگا۔ دراصل امام موعود کا یہی تصور ہے۔ جس نے خود مسلمانوں کے "وھن" کو بھی تقویت دی ہے۔ اور جس کے رد میں نیچر پرستوں نے وہ راہِ فرار اختیار کی ہے۔ جس کا ذکر "ایشیا" کے حوالوں میں موجود ہے۔

یہ دونوں متضاد گروہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی پیشگوئیوں کی حقیقت نہ سمجھنے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان پیشگوئیوں کی رو سے کوئی مسلمان ایسے امام کی بعثت سے انکار نہیں کر سکتا۔ خاصکر اس وجہ سے بھی کہ جب ہم دیکھتے ہیں۔ کہ زوال و نکبت کی پیشگوئیاں پوری ہو رہی ہیں۔ تو یقیناً اسلام کے دوبارہ غلبہ اور جس امام کے ذریعہ یہ غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ اس کے متعلق بشارت کی پیشگوئیاں بھی لازماً سچی ہیں۔ اور ضرور پوری ہونی چاہئیں۔ کیونکہ اگر یہ نہ مانا جائے۔ اور صرف زوال کی پیشگوئیوں کو لے لیا جائے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ نہ تو اسلام آخری دین ہے۔ اور نہ امت محمدیہ آخری اور خیر امم امت ہے۔ اگر آخر میں شیطان نے ہی غالب رہنا ہے۔ تو آخری کتاب اور آخری دین اتارنے سے کیا حاصل ہے؟

اگر امام کی بعثت کی پیشگوئیوں کو بھی اس رنگ میں لیا جائے۔ جس طرح زوال کی پیشگوئیوں کو زمانہ حال پر چسپاں کیا جاتا ہے۔ تو اس امر میں کہ امت کے ہر فرد کو اسلام کے غلبہ کے لئے ہر وقت جدوجہد کرنی چاہیئے۔ اور امام "موعود" کی پیشگوئیوں کو صحیح مان لینے سے قطعاً کوئی اشکال پیدا نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں ہر زمانہ میں ایسے علماء حق پیدا ہوتے رہے ہیں۔ جو فیج اعوج کے دور میں بھی ایک صالح جماعت قائم رکھنے میں کامیاب رہے ہیں۔

(باقی صفحہ ۴ پر)

599

افغانستان کا قیامت خیز زلزلہ

دیدۂ بینا کے لئے جائے عبرت

—(۲)—

— از مکرم شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی —

ہمیں افغانستان کے مصیبت زدہ لوگوں سے دوسرے تمام لوگوں سے زیادہ ہمدردی ہے۔ ہم ان کے دکھ کو اپنا دکھ اور ان کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھتے ہیں۔ درحقیقت اس مضمون کے لکھنے کا محرک بھی یہی جذبہ ہمدردی ہے۔ جو ہمیں وہاں کے باشندوں کے ساتھ ہے۔ ہم چاہتے ہیں اہل افغانستان اپنے دلوں میں غور کریں کہ آخر کیا وجہ ہے کہ نصف صدی سے زائد عرصہ سے انہیں شدید مصائب و آلام کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کبھی وبائیں نمودار ہو جاتی ہیں۔ اور سینکڑوں نہیں ہزاروں آدمی مچھر مکھی کی طرح مارے جاتے ہیں۔ حکومت کے خلاف خوفناک بغاوتیں کھڑی ہوتی ہیں جن کے دوران وہ وہ مظالم ڈھائے جاتے ہیں کہ الامان والحفیظ۔ زلزلے آتے ہیں۔ اور آن واحد میں ہزاروں لوگ لاکھوں من مٹی کے نیچے دفن ہو جاتے ہیں۔ فلک بوس عمارتیں پیوند زمین ہو جاتی ہیں۔ زمین شق ہو جاتی ہے اور ندی نالے دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتے ہیں ہزاروں آدمی بے خانماں ہو جاتے ہیں اور کروڑوں کی جائدادیں مٹی میں مل جاتی ہیں۔ ان واقعات سے عبرت پکڑ کر اپنے دلوں میں تبدیلی پیدا کریں اور اس طرح عذاب کے بدلے خدا تعالیٰ کے نہ ختم ہونے والے انعامات کے وارث بنیں۔

خدا تعالیٰ سے زیادہ اپنے بندوں پر مہربان اور کون ہوگا۔ لیکن آپ قرآن کریم کو اول سے آخر تک پڑھ جائیے کوئی پارہ ایسا نہ ملے گا۔ جس میں خدا تعالیٰ نے پچھلی قوموں پر نازل ہونے والے عذابوں کا ذکر کر کے آئندہ آنے والی نسلوں کو عبرت نہ دلائی ہو۔ کیا کسی کوتاہ بین غیر مسلم کی طرف سے یہ اعتراض صحیح ہوگا کہ مسلمان زلزلوں طوفانوں سیلابوں اور جنگوں وغیرہ سے ہلاک ہونے والی مصیبت زدہ قوموں سے ہمدردی کا اظہار کرنے کی بجائے ان کی مصیبتوں کو خدائی عذاب کا نام دیکر ان کا مذاق اڑاتے ہیں۔ یہ اعتراض کرنے والا یقیناً عاری از عقل ہوگا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کا ہرگز منشاء یہ نہیں ہے کہ وہ پچھلی قوموں پر نازل ہونے والے مصائب کا ذکر کر کے ان کا مذاق اڑائے بلکہ غرض یہ ہے کہ آئندہ آنے والی نسلیں ان عذابوں سے عبرت حاصل کریں۔ اور بداعمالیوں کو ترک کر کے اس کی طرف جھکیں۔ تا وہ انہیں اپنے انعامات بے پایاں سے نوازے اور وہ نہ صرف آخرت میں اس کی رضا حاصل کرنے والے ہوں۔ بلکہ اس دنیا میں بھی انہیں اس کی خوشنودی حاصل ہو۔ ذیل میں چند آیات درج کی جاتی ہیں۔ جن کے پڑھنے سے صاف معلوم ہو جائے گا کہ عذابوں کے ذکر سے خدا کا کیا مقصد اور مدعا ہے۔ آیا پچھلی امتوں کے مصائب بیان کر کے ان پر ہنسی اڑانی مقصود ہے یا آنے والی نسلوں کو عبرت و موعظت کا سبق دے کر رؤف الرحیم کی صفت کو اجاگر کرنا مدنظر ہے۔

فرماتا ہے:۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ۔ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ۔ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَا اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ

(سورۃ الحج آیت ۴۲ تا ۴۶)

(ترجمہ) اے نبی اگر وہ تجھے جھٹلائیں تو بے شک ان سے پہلے نوح کی قوم اور قوم عاد و ثمود نے بھی اپنے پیغمبروں کو جھٹلایا تھا۔ اور ابراہیم کی قوم اور لوط کی قوم نے بھی اور مدین والوں نے بھی اور موسےٰ بھی جھٹلائے گئے تھے۔ تو اول میں نے ان کافروں کو مہلت دی۔ پھر میں نے انہیں پکڑا۔ تو دیکھا میرا عذاب کیسا سخت تھا۔ سو کتنی ہی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ان کے ظلم کے سبب ہلاک کر دیا۔ کہ وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں۔ اور کتنے ہی ناکارہ کنوئیں ہیں اور کتنے ہی محل اجاڑ پڑے ہیں۔ تو کیا انہوں نے ملکوں کی سیر نہیں کی۔ کہ ان کے دل ہوتے جن سے وہ سمجھتے۔ یا کان ہوتے جن سے وہ سنتے کچھ شک نہیں کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ وہ دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ۔ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ

(سورۃ روم آیت ۴۱ تا ۴۳)

(ترجمہ) خشکی اور تری میں بسبب ان بدیوں کے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمائی ہیں فساد پھیل گیا ہے۔ تاکہ اللہ تعالےٰ انہیں بعض بدیوں کی سزا کا مزہ چکھائے جو انہوں نے کی ہیں تاکہ وہ راہ راست کی طرف لوٹ آئیں۔ اور ان سے کہہ دو کہ وہ زمین میں پھریں اور دیکھیں کہ جو لوگ پہلے ہو گذرے ہیں ان کا انجام کیسا برا ہوا۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ۔ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ

(سورۃ مومن آیت ۲۱-۲۲)

(ترجمہ) تو کیا وہ زمین میں نہیں پھرے جو دیکھ لیتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا برا ہوا جو ان سے پہلے ہو گذرے ہیں وہ طاقت اور زمین میں اپنی نشانیاں چھوڑنے میں ان سے زیادہ تھے سو اللہ نے ان کے گناہوں کے [illegible]

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالےٰ اپنے خاص تعہد سے اسلام کے باغ کو سرسبز کرتا رہتا ہے

"چونکہ تربیت اور پرورش کے لئے یہ قاعدہ مقرر ہے کہ جس باغ کو مثلاً مالک اس کا ہمیشہ تازہ بتازہ رکھنا چاہتا ہے۔ وہ اس کی مناسب پرورش اور غور و پرداخت کے تعہد کو نہیں چھوڑتا۔ اور ہمیشہ حاجت کے وقت اس کی آبپاشی کرتا رہتا ہے۔ اور اگر کوئی پھلدار بوٹا ضائع ہو جائے۔ تو اس کی جگہ اور بوٹا لگا دیتا ہے پس یہی قاعدہ خدا تعالےٰ کے قانون قدرت میں ہے کہ وہ اسلام کے باغ کو جس کو ہمیشہ سرسبز اور پھلدار رکھنا اس کا مقصد ہے اپنے خاص تعہد سے تازہ بتازہ اور سرسبز کرتا رہتا ہے۔ اور جب وہ باغ آبپاشی کا محتاج ہوتا ہے تو اسکو پانی دیتا ہے۔" (چشمۂ معرفت صہ ۳۰۹)

انہیں پکڑ لیا۔ اور کوئی انہیں اللہ سے بچانے والا نہ تھا۔ یہ اس لئے ہوا۔ کہ ان کے پیغمبران کے پاس کھلی دلیلیں لے کر آتے تھے۔ اس پر بھی انہوں نے کفر کیا۔ تب اللہ تعالےٰ نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا۔ بے شک وہ زبردست اور سخت عذاب دینے والا ہے۔

وکذالک ما ارسلنا من قبلک فی قریۃ من نذیر الا قال مترفوھا انا وجدنا اٰباءنا علیٰ امۃ و انا علیٰ اٰثارھم مقتدون۔ قال اولو جئتکم باھدیٰ مما وجدتم علیہ اٰباءکم۔ قالوا انا بما ارسلتم بہ کٰفرون۔ فانتقمنا منھم فانظر کیف کان عاقبۃ المکذبین

(سورہ زخرف آیت ۲۳ تا ۲۶)

(ترجمہ) اور اے نبی! اسی طرح ہم نے تجھ سے پہلے جو ڈرانے والا بھی کسی بستی میں بھیجا۔ اس کے دولتمند ولی نے اس سے یہی کہا۔ کہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریق پر پایا ہے۔ اور بے شک ہم تو انہیں کے نقشِ قدم کی پیروی کرنے والے ہیں۔ رسول نے کہا۔ اگرچہ میں اس سے بڑھ کر ہدایت لے کر آیا ہوں۔ جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا؟ انہوں نے کہا۔ جو دین تم دے کر بھیجے گئے ہو۔ ہم تو اسے نہیں مانتے۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لے لیا۔ یعنی اے نبی دیکھو! کہ ان جھٹلانے والوں کا کیسا بُرا انجام ہُوا۔

وکم اھلکنا قبلھم من قرن ھم اشد منھم بطشاً فنقبوا فی البلاد ھل من محیص۔ ان فی ذالک لذکریٰ لمن کان لہ قلب او القی السمع وھو شھید۔

(سورہ ق آیت ۳۶ و ۳۷)

(ترجمہ) اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی امتوں کو ہلاک کر دیا۔ جو پکڑ دھکڑ میں ان سے زیادہ سخت تھیں۔ انہوں نے تمام شہروں کو چھان مارا۔ کہ آیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ نہیں بے شک ان واقعات میں اس شخص کے لئے نصیحت ہے۔ جس کے پاس دل ہے جس نے دل سے حاضر ہو کر اس کی طرف دل لگایا ہے۔

وکاین من قریۃ عتت عن امر ربھا و رسلہ فحاسبنٰھا حساباً شدیداً و عذبنٰھا عذاباً نکراً۔ فذاقت وبال امرھا و کان عاقبۃ امرھا خسراً۔ اعد اللہ لھم عذاباً شدیداً فاتقوا اللہ یا اولی الالباب

(سورۃ الطلاق آیت ۸ تا ۱۰)

(ترجمہ) اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے حکم اور اس کے پیغمبروں سے سرکشی کی۔ تو ہم نے ان سے سختی کے ساتھ حساب لیا۔ اور ہم نے انہیں بری طرح کا عذاب دیا۔ سو انہوں نے اپنے کئے کا وبال چکھا۔ اور ان کے کام کا اخیر انجام گھاٹا ہی تھا۔ اللہ تعالےٰ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پس اے عقلمندو! اللہ سے ڈرو۔

ان تمام آیات پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے امم ماضیہ پر نازل ہونے والے عذابوں کا ذکر محض اس لئے کیا ہے۔ تا آئندہ آنے والی نسلیں ان سے عبرت پکڑیں۔ اور ان راہوں کو ترک کر دیں۔ جنہیں اختیار کر کے پہلی قوموں کو خدائی عذاب سے دوچار ہونا پڑا۔ ہمیں اہلِ افغانستان سے اس مصیبت عظمیٰ میں پوری پوری ہمدردی ہے۔ اور اسی ہمدردی کے جذبہ سے مجبور ہو کر ہم ان کی خدمت میں عرض کرتے ہیں۔ کہ آپ ان حوادث سے نصیحت حاصل کریں۔ اور اپنے دلوں کو ٹٹولیں۔ کہ کہیں آپ سے وہ افعال تو صادر نہیں ہوئے۔ جو خدا کے عذاب کو بھڑکانے کا موجب ہوئے۔ اگر آپ اپنے دلوں کا جائزہ لیں گے۔ تو یقیناً خدا تعالیٰ انہیں کھول دے گا۔ اور ایک پاک تبدیلی آپ کے اندر پیدا کر دے گا۔ تب آپ خدا تعالےٰ کے بیش بہا انعامات کے وارث ہوں گے۔ وہ آپ سے خوش ہو گا۔ اور آپ اس سے راضی۔ خدا آپ لوگوں کو جلد ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

صاف دل کو کثرتِ اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوفِ کردگار

محترم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب کے لئے درخواست دعا

محترم خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ویسے تو ایک لمبے عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ لیکن ان دنوں اضمحلال اور کمزوری نسبتاً زیادہ محسوس ہو رہی ہے۔ چلنے پھرنے میں بھی اب زیادہ دقت محسوس ہوتی ہے۔ بعض دیگر عوارض اور پریشانیاں بھی لاحق ہیں۔ احباب محترم خان صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے التزاماً دعا فرمائیں۔

کتاب اللہ، سنّت رسول اللہ اور حدیث نبوی کے مدارج

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ جب کوئی نبی خدا تعالےٰ کی طرف سے آتا ہے۔ تو وہ دو ذمہ داریاں لیکر آتا ہے۔ اور اس کا فرض ہوتا ہے۔ کہ وہ ان کو امانت کے طور پر پہنچا دے۔ اول کلام الٰہی دوم کلام الٰہی کے موافق عمل کر کے دکھا دینا۔ اور یہی دو باتیں اللہ تعالےٰ کے نزدیک اصل ہیں۔ اور اسی کو کتاب اور سنّت کہتے ہیں۔ اور اب ایک تیسری بات ان دو کے ساتھ شامل کر لی گئی ہے۔ وہ حدیث ہے۔ ہمارا مذہب یہ ہے۔ کہ وہ تیسری شے یعنی حدیث جب تک ان دو یعنی کتاب اور سنّت کے موافق نہ ہو گی۔ ہم نہیں مانیں گے۔"

(الحکم ۲۴ر مارچ ۱۹۰۲ء)

"کتاب۔ سنّت اور حدیث میں کتاب اللہ سب سے مقدم ہے۔ جو خدا تعالےٰ کا کلام ہے۔ اور سنّت کے معنی روش اور راہ کے ہیں۔ یا دوسرے لفظوں میں اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پاک عمل کہو۔ جو کچھ آپ کو حکم ہوتا تھا۔ آپ اسے کر کے دکھا دیتے تھے۔ اس کر کے دکھا دینے کا نام سنّت ہے۔ ان لوگوں کو یہ غلطی لگی ہوئی ہے۔ کہ سنّت اور حدیث کو ایک ہی قرار دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ دونوں الگ الگ ہیں۔ اور اگر حدیث جو آپ کے بعد ڈیڑھ سو۔ دو سو برس کے بعد لکھی گئی۔ نہ بھی ہوتی۔ تب بھی سنّت مفقود نہیں ہو سکتی تھی۔ کیونکہ یہ سلسلہ تو جب سے قرآن نازل ہونا شروع ہوا۔ ساتھ ساتھ چلا آتا ہے۔ اور حدیث وہ اقوال ہیں۔ جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے منہ سے نکلے۔ اور پھر آپ کے بعد دوسری صدی میں لکھے گئے۔" (الحکم ۱۷ر نومبر ۱۹۰۲ء)

"ہمارا مذہب اور اعتقاد حدیث کے متعلق یہ ہے۔ کہ ہم ہر حدیث کو جو قرآن شریف سے معارض اور سنّت کے خلاف نہ ہو۔ مانتے ہیں اور چاہتے ہیں۔ کہ اس پر عمل کریں۔ خواہ وہ محدثین کے نزدیک ضعیف بھی ہو۔ اصل میں یہ تین چیزیں ہیں۔ جو میں نے کئی بار بیان کی ہیں۔" (الحکم ۱۷ر نومبر ۱۹۰۲ء)

"ہماری جماعت کا یہ فرض ہونا چاہیئے۔ کہ اگر کوئی حدیث معارض اور مخالف قرآن اور سنّت نہ ہو۔ تو خواہ کیسی ہی ادنیٰ درجہ کی ہو۔ اس پر وہ عمل کریں۔ اور انسان کے بنائے ہوئے فقہ پر اس کو ترجیح دیں۔ اور اگر حدیث میں کوئی مسئلہ نہ ملے۔ اور نہ سنّت میں اور نہ قرآن میں مل سکے۔ تو اس صورت میں فقہ حنفی پر عمل کریں۔ کیونکہ اس فرقہ کی کثرت خدا کے ارادہ پر دلالت کرتی ہے۔ اور اگر بعض موجودہ تغیرات کی وجہ سے فقہ حنفی کوئی صحیح فتویٰ نہ دے سکے۔ تو اس صورت میں علماء اس سلسلہ کے اپنے خداداد اجتہاد سے کام لیں۔" (الحکم ۳۰ر نومبر ۱۹۰۲ء)

(قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ)

بقیہ لیڈر (صفحہ ۲ سے آگے)

قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق جیسا کہ مدیر ایشیا نے وضاحت کی ہے۔ امت کا ہر زمانہ کے لحاظ سے جہاد فی سبیل اللہ کئے چلے جانا اپنی جگہ پر ہے۔ اور آخری دور میں جب مسلمانوں میں "وھن" انتہا کو پہنچ جائے گا۔ امام موعود کا ظہور اپنی جگہ پر ہے۔ دونوں میں باہم کوئی تضاد نہیں ہے۔ البتہ اپنے فرائض کو بھول کر محض قتال سے مسلمانوں کو غلبہ دلانے والے کی آمد کا تصور ضرور ایسا ہے کہ جو "وھن" کو تقویت دینے والا ہے۔ اور جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ ایسے امام کی آمد کے انتظار میں جو مسلمانوں کو بغیر کسی محنت کے تمام دنیا پر تلوار سے غالب کر دے گا۔ خود ہمت ہار کر بیٹھ جانا ہی سکھا سکتا ہے۔

اس کا علاج یہ نہیں ہے۔ کہ امام موعود کی آمد سے ہی انکار کر دیا جائے۔ جیسا کہ نیچر پرستوں اور مدیر ایشیا کا خیال ہے۔ بلکہ اس کا علاج یہ ہے۔ کہ ہم موجودہ حالات کے مطابق جہاد فی سبیل اللہ میں مصروف بھی رہیں۔ اور ہر مدعی امامت کو قرآن کریم اور ان پیشگوئیوں کی روشنی میں پرکھیں اور دیکھیں۔ کہ وہ موجودہ زمانے کے حالات کے مطابق جہاد فی سبیل اللہ کو دعوت دیتا ہے یا نہیں۔ اور اسی کی سعی کامیاب ہو رہی ہے یا نہیں؟ دوسرے لفظوں میں صحیح علاج یہ ہے۔ کہ ہم امام موعود کے اس غلط تصور کو مسلمانوں کے دلوں سے نکالیں۔ جس نے انہیں بیکار کر کے رکھ دیا ہے۔ اور ان کے دل میں صحیح تصور اجاگر کریں۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

مالابار کی احمدی جماعتوں کی کامیاب سالانہ کانفرنس

اسلام کی فضیلت اور احمدیت کی صداقت پر تقاریر۔ احمدی خواتین کا اجلاس مجلس شوریٰ کا انعقاد

(از مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل وکیل ہائیکورٹ یادگیر)

خدائے تعالیٰ کے فضل وکرم سے مورخہ ۷، ۸ اپریل ۱۹۵۶ء کو پینگاڈی میں آل کیرلہ احمدیہ کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں کیرلہ بھر کے احمدی بھائی بہنیں اور بچے پر ذوق و شوق اور بہ تعداد کثیر شامل ہوئے۔ مقامی جماعت کے احباب اور خدام الاحمدیہ نے اس کانفرنس کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے میں بڑی محنت، تگ ودو اور جانفشانی سے کام لیا۔ ایک وسیع میدان میں شاندار پنڈال تیار کیا گیا۔ اور بہت ہی خوبصورت سٹیج بنایا گیا۔ لاؤڈ سپیکر اور روشنی کا ایسا اہتمام کیا گیا کہ رات کے وقت سارا میدان بقعہ نور بن جاتا تھا۔

پہلے دن یعنی ۷/۴/۵۶ کو زیر صدارت جناب مولانا مولوی عبد اللہ صاحب فاضل ساڑھے پانچ بجے شام کو پہلا اجلاس منعقد ہوا۔ سب سے پہلے زین الدین صاحب بی اے نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ ازاں بعد قمر الدین صاحب نے خطبہ استقبالیہ پڑھا۔ اور تمام حاضرین کو خوش آمدید کہا۔

آنحضرت صلعم کی پیشگوئیاں

آپ کے بعد جناب مولانا محمد سلیم صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ نے تقریباً ایک گھنٹہ تک افتتاحی تقریر فرمائی۔ جس میں موجودہ زمانہ کے متعلق آنحضرت صلعم کی پیشگوئیاں بیان فرمائیں۔ جن سے دور حاضر کے مسلمانوں کی ناگفتہ بہ حالت پر روشنی پڑتی ہے۔ نیز بزرگان ملت اور دور رس نظر رکھنے والے اکابر کے افکار و آراء بھی پیش فرمائے۔ ساتھ ہی یہ بھی فرمایا۔ کہ اس انداز کے پہلو بہ پہلو مخبر صادق حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے خوشخبری بھی دی ہے کہ لوکان الایمان معلقاً بالثریا لنالہ رجل من فارس، کہ جب آخری زمانہ میں مسلمانوں کی حالت بد سے بدتر ہو جائے گی۔ اور ایمان ثریا پر چلا جائے گا۔ تو ایک فارسی الاصل اسے پھر آسمان سے لاکر دنیا میں قائم کرے گا اور وہ امام مہدی ہوگا۔ چنانچہ جس طرح رسول اللہ صلعم کی یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ اسی طرح دوسری بھی لفظ بلفظ پوری ہو چکی ہے۔

پیغام امام ایدہ اللہ

آپ کے بعد عبد الرحیم صاحب پسر مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا بزبان انگریزی برقی پیغام پڑھ کر سنایا۔ جو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے خاص اسی کانفرنس کے لئے بذریعہ تار روانہ فرمایا تھا۔ اور پھر اس کا ملیالم زبان میں تحریری ترجمہ پڑھ کر سنایا جس نے نفخ روح کا کام دیا۔ اور احمدی بھائیوں بہنوں اور بچوں کے ازدیاد ایمان کا موجب ہوا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ ہر فرد بشر میں ایک خاص جوش۔ ولولہ اور امنگ ابھر آئی ہے حضور کا یہ پیغام الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔

اس کے بعد صدر محترم نے نماز مغرب کے لئے جلسہ برخواست کیا۔

دوسرا اجلاس

نماز با جماعت کے بعد دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ جناب مولانا مولوی عبد اللہ صاحب فاضل صدر مقرر ہوئے۔ سب سے پہلے قمر الدین صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور پھر عبد الرحیم صاحب نے نظم پڑھی۔ ازاں بعد صدر محترم نے حاضرین کو احمدیت سے مختصر طور پر روشناس کرایا۔

مذہبی رواداری

آپ کے بعد مولوی بشیر احمد صاحب فاضل مبلغ دہلی نے بعنوان "مذہبی رواداری" تقریباً پون گھنٹہ تک تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ اسلام نے جو رواداری کی تعلیم دی ہے وہ بے مثال ہے۔ اس میں تمام قوموں میں آنے والے رسولوں اور تمام مذہبی کتابوں پر ایمان لانے کا حکم دیا ہے اور یہ تلقین کی ہے کہ ہر مذاہب وملت کے لوگوں سے محبت اور پریم کا سلوک کیا جائے۔ ان کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھا جائے۔ اسلام نے انسانی مساوات پر بڑا زور دیا ہے۔ اور اس باب میں اسلام جملہ مذاہب میں ممتاز مقام رکھتا ہے۔ موصوف نے اپنے دعوے کے ثبوت میں کئی تائیدی مثالیں پیش کیں جن سے حاضرین بہت متاثر ہوئے۔

احمدیت کی خصوصیات

آپ کے بعد مکرم محمد صالح صاحب سیکرٹری تبلیغ کرناگ پلی (ٹراونکور) نے بموضوع "احمدیت کی خصوصیات" پون گھنٹہ تک تقریر فرمائی اور موثر اور دلکش پیرایہ میں احمدیت کے امتیازی خصائص بیان کئے۔ مثلاً احمدیہ جماعت کی تبلیغی جدوجہد۔ جملہ پیشوایان مذاہب کی تعظیم وتکریم۔ بین الاقوامی حیثیت وغیرہ خوبیوں کو بڑی شرح و بسط کے ساتھ بیان فرمایا۔ آپ کی تقریر بڑی دلچسپ، اور موثر تھی۔

اسلام اور کمیونزم

آپ کے بعد "ابن عبد الرحیم صاحب نے اسلام اور کمیونزم کے عنوان پر ایک گھنٹہ تقریر کی۔ جس میں اسلام کے محاسن اور خوبیاں بیان کیں اور ان کے بالمقابل کمیونزم کے نقائص اور خرابیوں پر سے پردہ اٹھایا اور اس طرح سامعین کو اسلام اور کمیونزم کے درمیان موازنہ کا موقعہ دیا آپ کے بعد صدر محترم نے مختصر سی صدارتی تقریر فرمائی۔

مجلس شوریٰ

مورخہ ۸/۴ کو مسجد احمدیہ پینگاڈی میں دس بجے دن مجلس مشاورت منعقد ہوئی جس میں علاقہ کیرلہ کی تمام احمدیہ جماعتوں کے نمائندے شامل ہوئے۔ منجملہ دیگر اہم فیصلوں کے بطور خاص یہ طے پایا کہ "آل انڈیا کیرلہ سنٹرل کمیٹی" قائم کی جائے۔ مسٹر علی کویا اس کے کنوینر مقرر ہوئے۔ نیز فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ سال آل کیرلہ احمدیہ کانفرنس جنوبی مالابار میں منعقد کی جائے۔

جلسہ لجنہ اماء اللہ

مختلف بیرونی جماعتوں سے احمدی خواتین بھی تشریف لائی ہوئی تھیں۔ اس لئے جماعت احمدیہ پینگاڈی کے سابق پریذیڈنٹ مرحوم کے مکان پر لجنہ اماء اللہ کا الگ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مستورات کی ایک بڑی تعداد شریک ہوئی غیر احمدی عورتیں بھی شامل ہوئیں یہ جلسہ لجنہ اماء اللہ کوڈالی کی پریذیڈنٹ امۃ الحی صاحبہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں لجنہ ہائے پینگاڈی۔ کنانور کالیکٹ اور کوڈالی کی ممبرات نے اسلام اور احمدیت کے بارہ میں تقاریر کیں۔ نیز جناب مولانا محمد سلیم صاحب فاضل مبلغ سلسلہ احمدیہ نے بھی خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنی ایک گھنٹہ کی تقریر میں تاریخی مثالیں دے دے کر بتلایا کہ خوش قسمت عورتوں نے تاریخ عالم میں کتنا اہم کردار ادا کیا ہے۔ مذہب سیاست تہذیب و تمدن۔ علم وعمل غرض زندگی کے ہر شعبہ میں عورتوں کو انقلابی عمل دخل حاصل رہا ہے۔ چنانچہ صحابیات کے بہادرانہ کارنامے علمی وعملی واقعے۔ حق وصداقت کے لئے ان کی جانثاری و فداکاری اور وفاداری کے واقعات سنا کر احمدی خواتین کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔ اور اسلام اور احمدیت کے لئے انتہائی ایثار اور قربانی کی تلقین کی۔

خدا کے فضل وکرم سے لجنہ کا یہ جلسہ بھی کامیاب رہا۔ اور احمدی خواتین کے علاوہ غیر از جماعت مستورات بھی متاثر ہوئیں۔

لوائے احمدیت

اسی روز شام کو پانچ بجے مولانا مولوی عبد اللہ صاحب فاضل مبلغ انچارج مالابار۔ کوچین وٹراونکور نے کیرلہ بھر سے آئے ہوئے احمدی احباب کے پر رونق مجمع میں لوائے احمدیت لہرانے کی رسم ادا کی۔ اس موقعہ پر کلمہ تکبیر اسلام زندہ باد اور احمدیت زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے پینگاڈی کی فضا گونج اٹھی۔ مولانا موصوف نے حاضرین سمیت لمبی دعا فرمائی اپنوں اور پرایوں کے لئے یہ منظر بہت ہی ایمان افروز اور سبق آموز تھا۔

اس جوش افزا تقریب کی ادائیگی کے بعد مولانا مولوی عبد اللہ صاحب فاضل کے زیر صدارت آل کیرلہ احمدیہ کانفرنس کا دوسرے دن کا پہلا اجلاس شروع ہوا۔

احمدیت کی تاریخ

تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد صدر محترم نے "مالابار میں احمدیت کی تاریخ" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

اسلام امن کا پیغام ہے

عبد الوہاب ایم اے آف کرناگ پلی (ٹراونکور) نے بموضوع "اسلام امن کا پیغام ہے" تقریر فرمائی۔ آپ نے بیان کیا کہ موجودہ دور میں سائنس کی بے اندازہ ترقی کے باوجود امن مفقود ہے۔ اور دنیا سیاسی طور پر دو کیمپوں میں بٹی ہوئی ہے۔ ایک طرف روسی بلاک ہے اور دوسری طرف امریکی اور بدامنی کا یہ عالم ہے کہ ہر دل دھڑک رہا ہے کہ خدا جانے کل کیا ہو جائے۔ اقتصادی بدامنی نے بھی دنیا کو انتشار اذیت اور

(باقی صفحہ ۸ پر)

مجالس خدام الاحمدیہ کے سالانہ انتخابات

خدام الاحمدیہ کے دستور اساسی کے مطابق قائدین خدام الاحمدیہ کا انتخاب ہر سال ہونا ضروری ہے چونکہ خدام الاحمدیہ کا سال یکم نومبر شروع ہوتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ یکم نومبر ۱۹۵۶ء سے قبل آئندہ سال کے عہدیداران کے انتخابات مکمل ہو جائیں اور نئے عہدیداران یکم نومبر ۱۹۵۶ء سے اپنے عہدوں کا کام سنبھال لیں۔

امسال ان انتخابات کے لئے یکم اکتوبر سے ۷ اکتوبر ۱۹۵۶ء تک کا عرصہ مقرر کیا جاتا ہے۔ قائدین اور زعماء کے انتخابات قواعد کے مطابق اس عرصہ میں مکمل ہو جانے ضروری ہیں۔ پس تمام مجالس اس امر کی پوری کوشش کریں۔ کہ ان کے ہاں قائدین اور زعماء کے انتخابات سات اکتوبر ۱۹۵۶ء تک مکمل ہو جائیں۔ اس کے لئے قواعد درج ذیل ہیں۔

شرائط و طریق انتخاب

(۱) کسی عہدیدار کے انتخاب کے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا ضروری ہوگا:۔

ا۔ وہ پنجوقتہ نماز باجماعت کا پابند ہو۔

ب۔ چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو۔

ج۔ راست باز۔ دیانت دار اور مجلس کے نظام کا پابند ہو۔

نوٹ:۔ ہم امید کرتے ہیں کہ قائد یا زعیم تہجد ادا کرنے کی کوشش کریں گے تا دوسروں کے لئے نمونہ ہوں۔

(۲) مجلس کے عہدہ دار کے لئے لازمی ہوگا کہ وہ ڈاڑھی رکھے۔ لیکن اگر کوئی ڈاڑھی والا موزوں خادم نہ ملے تو صدر مجلس سے استثنائی صورت میں اجازت لی جا سکتی ہے۔

(۳) صدر مجلس (نائب صدر مرکزیہ) کا انتخاب دو سال کے لئے ہوا کرے گا اور نائب صدر صوبائی (معاون نائب صدر ڈویژن) قائد مقامی و زعماء حلقہ کا ایک سال کے لئے۔

(۴) کوئی خادم کسی ایک ہی عہدے پر متواتر دو دفعہ سے زیادہ منتخب نہیں ہو سکے گا۔ سوائے اس کے کہ صدر مجلس کی صورت میں خلیفۂ وقت اور نائب صدر صوبائی۔ قائد اور زعیم کی صورت میں صدر مجلس کسی کو "مستثنیٰ" قرار دیں۔

(۵) قائد کا انتخاب۔ امیر یا پریذیڈنٹ یا ان کے کسی نمائندہ کی صدارت میں ہوگا۔ جس کی رپورٹ صدر اجلاس مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت صدر مجلس کو بھجوا دیں گے۔

(۶) یہ انتخاب بذریعہ ووٹ ہوگا اور علانیہ ہوگا۔ (مثلاً ہاتھ کھڑا کر کے) کسی رکن کو یہ اجازت نہ ہوگی کہ وہ انتخابات میں اپنے لئے یا کسی غیر کے لئے اشارۃً یا وضاحتاً پراپیگنڈا کرے۔

(۷) ان انتخابات میں جانبدارانہ جذبے سے کام لینا بہت معیوب اور قابل گرفت ہوگا۔

(۸) مجلس مقامی کے عہدیداران کی فہرست صدر کے سامنے آئے گی۔ صدر ہر مقام کے عہدیداروں کا انتخاب رد کر سکتا ہے۔

(۹) زعیم کا انتخاب قائد مقامی یا ان کے کسی نمائندے کی صدارت میں ہوگا۔ جس کی اطلاع صدر مجلس کی خدمت میں بغرض منظوری کی جائے گی۔

(۱۰) رد شدہ عہدیدار دوبارہ اس سال کے لئے منتخب نہیں ہو سکیں گے۔

شرائط و طریق انتخاب اوپر درج کر دیا گیا ہے۔ انتخاب کے اجلاس میں انتخاب سے پہلے یہ شرائط پڑھ کر سنائے جانے ضروری ہوں گے۔

نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کی اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ احباب کرام۔ درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ ۔۔۔ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد الدین دوکاندار گوٹھ نور محمد ضلع نوابشاہ۔

(۲) میرے بھائی مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب نے امسال ادیب کا امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نمایاں کامیابی عطا فرمائے نیز والدہ کی صحت کیلئے بھی دعا فرمائیں آمین

عبدالمجید ابن چوہدری اللہ بخش صاحب ریٹائرڈ زراعت ماسٹر ربوہ

(۳) خاکسار نے امسال ادیب عالم کا امتحان دیا ہے۔ بزرگان سلسلہ نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

عطاء اللہ خاں دار الرحمت وسطی ربوہ حال لائلپور

(۴) میرے بچے اور بچی کا دبہ میں بیمار ہیں اور میں خود بھی سات روز بخار میں مبتلا رہ کر اٹھا ہوں۔ احباب شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔

محمد عبداللہ خاں شاہ نواز لمیٹڈ ڈیکو روڈ کراچی

عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد کلام نہ کرنے کی حکمت

بخاری شریف میں ہے وکان یکرہ النوم قبلہا والحدیث بعدہا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز سے پہلے لیٹنے کو ناپسند کرتے تھے اور عشاء کے بعد باتیں کرنے کو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔ عشاء کی نماز کے بعد باتیں شروع کر دی جائیں گی تو انسان زیادہ جاگے گا اور صبح کو دیر کر کے اٹھے گا۔ اور دوسرے یہ کہ اگر وہ باتیں دینی اور مذہبی نہ ہوں گی تو ان کی وجہ سے توجہ دین سے ہٹ جائے گی۔ اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عشاء کی نماز کے بعد بغیر کلام کئے سو جانا چاہئے تا کہ دینی خیالات پر ہی آنکھ لگے اور سویرے کھل جائے۔ دفتر کے کام یا اور کوئی ضروری فعل عشاء کی نماز کے بعد منع نہیں۔ مگر یہ ضروری ہے کہ سونے سے پہلے ذکر کرے۔

ناظر ارشاد و اصلاح

داخلہ طبیہ کالج لاہور

حکیم حاذق و زبدۃ الحکماء جماعتوں کا داخلہ ۳۰-۶-۵۶ تک کھلا رہے گا۔ طالبات کے لئے خاص انتظامات موجود ہیں۔ شرائط:۔ برائے حکیم حاذق کلاس میٹرک۔ مولوی۔ منشی عالم۔ ادیب عالم منشی فاضل۔ برائے زبدۃ الحکماء کالج ہذا کا حکیم حاذق۔ فارم درخواست و پراسپیکٹس دفتر کالج واقعہ برانڈرتھ روڈ لاہور سے طلب ہوں (پرٹ ۱۸-۶-۵۶)

(ناظر تعلیم ربوہ)

داخلہ سینیٹری انسپکٹرس ٹریننگ سکولز کراچی و ڈھاکہ

عرصہ ٹریننگ یک سال۔ تیس تیس طلباء لئے جائیں گے۔ درخواستیں ۲۷-۶-۵۶ تک بنام

Assistant Director Malaria Institute of Pakistan Dacca

یا

The officer in charge Malaria Institute of Pakistan Karachi

درخواست کوائف ذیل پر مشتمل ہو:۔ ضلع۔ وطنیت۔ تعلیمی قابلیت۔ موجودہ و مستقل ایڈریس۔ درخواست کے ساتھ کیریکٹر سرٹیفکیٹ و میڈیکل سرٹیفکیٹ ہو۔ پورے کورس کی فیس ۵۰/- شرائط:۔ پاکستانی۔ ۱-۷-۵۶ کو عمر ۲۲ تک۔ میٹرک۔ سائنس والے کو ترجیح (پرٹ ۱۸-۶-۵۶)

(ناظر تعلیم ربوہ)

پاکستان آرڈننس فیکٹریوں میں ضرورت

۲۷ خالی اسامیاں چارج مین ٹرینیز۔ عرصہ ٹریننگ یک سال اندرون پاکستان۔ یک سال عملی ٹریننگ یو کے۔ وظیفہ پاکستان میں ۱۰۰/- روپے ماہوار۔ کرایہ مکان ۲۰/- روپے۔ یو کے میں وظیفہ ۳۶۰/- پونڈ سالانہ۔ کٹ الاؤنس ۵۰۰/- روپیہ۔ سفر آمد و رفت سرکاری خرچ پر۔ بطور چارج مین تقرری پر تنخواہ ۲۰۰-۱۵-۳۲۰ گرانی الاؤنس علاوہ۔ درخواست سادہ کاغذ پر (تفصیل کیلئے ملاحظہ ہو پاکستان ٹائمز ۱۴-۶-۵۶) ۲۵-۶-۵۶ تک بنام

Director of Ordnance Factories Rawalpindi

بمعہ رسید خزانہ ۱/۸ روپے بابت فیس۔ شرائط سائنس گریجوایٹ (کیمسٹری والا) یا انیف۔ ایس۔ سی (نان میڈیکل) فرسٹ ڈویژن۔ عمر ۱-۷-۵۶ کو ۱۸ تا ۲۵۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

کچھ مصباح کے متعلق

رسالہ مصباح لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا مذہبی علمی ادبی واحد آرگن ہے۔ تمام صاحب قلم بہنوں کا فرض ہے کہ وہ اس میں مذہبی۔ علمی و ادبی۔ معاشرتی اور مفید معلومات بھیج کر ادارہ مصباح کو مشکور فرمائیں۔ نیز مصباح کی ترقی کے سلسلہ میں اپنی مفید اور ٹھوس تجاویز سے بھی مطلع فرمائیں۔

امۃ اللہ خورشید مدیرہ مصباح معرفت مینیجر محمد حنیف صاحب (ملٹری ڈیری فارم ویٹ آباد سرحد)

اسوان بند کی تعمیر کیلئے ۴۰ کروڑ پونڈ قرض دینے کی روسی پیشکش

اس قرضہ پر کوئی سود نہیں لیا جائیگا ادائیگی کی مدت ساٹھ سال ہوگی

قاہرہ ۲۲ جون۔ مصری وزیر اعظم کرنل جمال عبدالناصر کے ایک قریبی ذریعے نے انکشاف کیا ہے کہ روس نے اسوان بند کی تعمیر کے مکمل اخراجات برداشت کرنے کے لئے ایک نئی پیشکش کی ہے۔ اس کے تحت قرضہ پر کوئی سود نہیں لیا جائے گا۔ اور اس کی واپسی ۶۰ سال کے اندر عمل میں آئے گی۔ یہ پیشکش جو روس کے وزیر خارجہ مسٹر شیپیلاف نے کرنل ناصر کے ساتھ حالیہ مذاکرات کے دوران کی ہے۔ قریباً چالیس کروڑ پونڈ پر مشتمل ہے اندازہ ہے کہ اسوان بند کی تعمیر پر مجموعی لحاظ سے قریب قریب اتنی ہی رقم خرچ ہوگی۔ اس سے قبل روس نے ۱۴ کروڑ ڈالر ۳ فی صدی شرح سود سے بطور قرض دینے کی پیشکش کی تھی۔ اور ادائیگی کے لئے تیس سال کی مدت مقرر کی تھی۔ وہاں روس نے ۱۴ کروڑ ڈالر کی بجائے ۴۰ کروڑ پونڈ کی پیشکش کی ہے اور قرضہ کو سود سے آزاد کرنے کے علاوہ ادائیگی کی مدت بھی دگنی کر دی گئی ہے۔

برطانوی اشتراکیوں کی پریشانی

لنڈن ۲۲ جون۔ برطانوی کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر اپنے سیکرٹری جان گولن کی ہدایات کا ماسکو سے انتظار کر رہے ہیں۔

روس سے باہر دیگر اشتراکی تنظیموں کی طرح سٹالن کی مذمت سے پیدا ہونے والی پریشانی کے بعد سے مسٹر گولن کی جانب سے یہ سرزنش کی گئی ہے کہ سٹالن کے خلاف خروشچیف کی تقریر صرف غیر اشتراکی اخبارات کو ہی کیوں دی گئی۔

روسی کمیونزم کے برطانوی ایجنٹ مسٹر گولن اچانک خفیہ طور پر ماسکو روانہ ہو گئے تھے اور وہاں پہنچنے کے بعد یہ اعلان کیا گیا کہ آپ وہاں علاج کے لئے گئے ہیں۔ مسٹر گولن کے اخبار ڈیلی ورکر نے تلخ انداز میں عندیہ ظاہر کیا تھا کہ مسٹر خروشچیف اگر اپنی نئی پالیسی سے اپنے غیر ملکی رفقا کو پہلے سے آگاہ کر دیتے تو بہتر ہوتا۔

آسٹریلیا برطانیہ سے نیا معاہدہ کریگا

لمبورن ۲۳ جون۔ وزیر اعظم آسٹریلیا مسٹر منذریس نے کہا ہے کہ آسٹریلیا برطانیہ کے ساتھ شاہی ترجیحات کے معاہدہ اوٹاوا کی جگہ ایک نیا معاہدہ کرے گا۔ آپ نے کہا کہ ہم شاہی ترجیحات کے مخالف نہیں۔ لیکن چونکہ یہ معاہدہ ۲۴ سال پہلے ہوا تھا اس لئے اس پر نظر ثانی ضروری ہے۔

جمہوریہ مصر کی صدارت کیلئے انتخابات

قاہرہ ۲۲ جون۔ جمہوریہ مصر کی صدارت کے لئے منگل سے تمام مصر میں انتخابات ہو رہے ہیں۔ جن میں تقریباً پچاس لاکھ ووٹر حصہ لیں گے مصر کی تاریخ میں پہلی بار خواتین کو بھی ووٹ کا حق دیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۲ جون۔ برطانیہ کا ایک جیٹ ہوائی جہاز منگل کو پہلی بار لنڈن سے ماسکو تک راستہ میں کہیں رکے بغیر پرواز کرے گا۔ پروگرام کے مطابق یہ پرواز چار گھنٹے ہو [illegible] میں ہو جائے گی۔

ایک لاکھ پاکستانی ملاحوں کیلئے ملازمتیں

لنڈن ۲۳ جون۔ پاکستان کے وزیر محنت مسٹر نورالحق چوہدری نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ ہم دنیا بھر کی جہاز ران کمپنیوں کو یہ ترغیب دلا رہے ہیں کہ وہ پاکستان کے مزید ایک لاکھ نہایت تربیت یافتہ اور مشاق ملاحوں کو اپنے جہازوں میں ملازمتیں مہیا کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں تربیت یافتہ ملاح موجود ہیں۔ اور دیگر وجوہ سے قطع نظر پاکستان کو اس غیر ملکی زر مبادلہ کی ضرورت ہے۔ جو اس قسم کی ملازمتوں کے ذریعہ حاصل ہوگا۔ اس طرح ہمیں اپنا خسارہ دور کرنے میں بہت مدد ملے گی۔ وزیر محنت نے کہا کہ چند ماہ قبل بھی میں نے جہاز رانوں کے مالکوں کے ساتھ تبادلہ خیالات کیا تھا اور اس ہفتے گلاسکو میں مزید جہاز ران کمپنیوں کے ساتھ ملاقاتیں کروں گا۔

اقوام متحدہ کے فوجی مبصروں کی یادگار

اقوام متحدہ نیویارک ۲۲ جون۔ اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹرز میں کانسے کی تختی کی نقاب کشائی کی گئی۔ جو اقوام متحدہ کے ان فوجی مبصروں اور سیکرٹریٹ کے ارکان کی یاد میں نصب کی گئی ہے۔ جو امن کے مشن پر اپنے فرائض سرانجام دیتے ہوئے کام آئے۔

دمشق ۲۲ جون۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ روس نے شام کو فنی امداد کی پیشکش کی ہے۔

میانوالی کے وسیع ریگستان کو سرسبز و شاداب بنادیا گیا

جنگلات اگانے کے متعلق محکمہ زراعت کا تجربہ کامیاب رہا

میانوالی کے وسیع ریگستان کی جگہ اب سرسبز و شاداب خطے ملتے ہیں۔ جن میں کارآمد لکڑی والے درختوں کے جنگل اگے ہوئے ہیں۔ انہیں نقصان دہ کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لئے ہوائی جہاز سے دوائیں چھڑکی جا رہی ہیں۔

محکمہ جنگلات نے اس صحرا میں شیشم اور دوسرے کارآمد درختوں کے پودے پروان چڑھا کر ایک طرح کے ناممکن کام کو کر دکھایا ہے۔ ریتلی زمین۔ پیہم آندھیاں اور اس پر پانی کی نایابی یہ اس علاقہ کی خصوصیات ہیں۔ اس وجہ سے جہاں درختوں کے اگنے میں زبردست مشکلات حائل رہتی ہیں مگر محکمہ جنگلات نے اس صحرا میں جنگل اگا کر بڑا کارنامہ انجام دیا ہے۔ کچھ عرصہ ہوا۔ چھوٹے پودوں کو کیڑوں مکوڑوں اور حشرات الارض سے نقصان پہنچا تھا۔ اس کے بعد سرکاری کارندوں نے ہوائی جہاز سے کیڑے مار نے والی دوائیں چھڑکیں جو ان کے لئے بالکل بے ضرر ہیں۔ اب ان لق ودق صحراؤں کی جگہ ہرے بھرے سرسبز اور شاداب خطے کو دیکھکر لوگوں کو حیرت آمیز مسرت ہوتی ہے معلوم ہوا ہے کہ ان تجربات سے جنگلات پودوں اور فصلوں کی حفاظت اور ان کی ترقی کے پروگرام میں بہت کچھ فائدہ اٹھایا جائے گا

آزاد کشمیر کے نئے سیکرٹری جنرل

مظفر آباد ۲۲ جون۔ حکومت آزاد کشمیر نے مسٹر کریم نوروز کی جگہ مسٹر عزیز حسن کو سیکرٹری جنرل مقرر کیا ہے آپ نئے عہدے کے علاوہ ایڈیشنل فنانشل کمشنر اور الیکشن کمشنر کے سابقہ فرائض بھی بدستور انجام دیتے رہیں گے۔

کاشتکاروں کے لئے مزید پانچ لاکھ روپے

ڈھاکہ ۲۲ جون۔ حکومت مشرقی پاکستان نے صوبے کے غریب کاشتکاروں کو بطور قرض دینے کے لئے مزید پونے پانچ لاکھ روپے منظور کئے ہیں یہ رقم ۱۴ لاکھ ۲۵ ہزار روپے کی اس رقم کے علاوہ ہے جو اس سے پہلے منظور کی جا چکی ہے۔

پٹ سن اور کھیلوں کے سامان کی برآمد

کراچی ۲۲ جون۔ جون کے پہلے پندرہ دنوں میں پاکستان نے پٹ سن کی ۸۰ ہزار گانٹھیں مختلف ممالک کو برآمد کیں گذشتہ سال ۵۷ لاکھ روپے کی مالیت کا سامان برآمد کیا گیا تھا۔

سی پی ای کی سٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس

کراچی ۲۲ جون۔ کونسل آف پاکستان ایڈیٹرز کی سٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس ۸ جولائی کو پانچ بجے شام دفتر نوائے وقت لاہور میں منعقد ہوگا ایجنڈا حسب ذیل ہوگا۔

(۱) مرکزی وزیر اطلاعات کے خلاف شکایات کے سلسلہ میں وزیر اعظم سے ملاقات کرنے والے وفد کی رپورٹ (۲) زیورچ میں انٹرنیشنل پریس انسٹی ٹیوٹ کے اجلاس کی رپورٹ (۳) ایسوسی ایٹڈ پریس (۴) ایجوز پرنٹ۔

ٹوپی سے [illegible] قلع قمع کرنے کا عزم

[illegible] ۲۲ جون۔ مغربی پاکستان کے وزیر صحت خان خدا داد خان نے حویلیاں کے ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ بیماریوں بالخصوص تپ دق کا قلع قمع کرنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ اس سلسلہ میں متمول اصحاب کو بھی فراخدلی سے عطیات دینے چاہئیں خان خداداد نے بتایا کہ ضلع ہزارہ کے لئے عنقریب تیس ہزار ٹن گندم پہنچ جائے گی۔ آپ نے ری پبلکن پارٹی کے کارکنوں کو تلقین کی کہ وہ دیہات میں پھیل جائیں۔ اور عوام کی شکایات سے آگاہی حاصل کریں۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

مشرقی پاکستان میں کئی علاقے سیلاب کی لپیٹ میں آ گئے

دریائے گومتی کے کنارے کا شگاف سو فٹ چوڑا ہو گیا

ڈھاکہ ۲۳ جون - کل رات بارہ بجے کومیلا شہر سے ڈھائی میل دور دریائے گومتی کے بائیں کنارے میں جو پچاس فٹ چوڑا شگاف پڑا تھا وہ کل بڑھ کر سو فٹ ہو گیا - جگن ناتھ پور - بجے پور - گدھیارا - چوبارہ - جورے ہرنا اور بابہ پارا کا تمام علاقہ زیر آب آ گیا ہے -

فوج پولیس اور انصار صورت حال کا مقابلہ کرنے میں تن دہی سے مصروف ہیں - تقریباً تمام مشرقی پاکستان میں بارشیں بھی ہو رہی ہیں گذشتہ ۲۴ گھنٹوں کے دوران رنگپور میں آٹھ انچ اور دیناج پور میں تین انچ بارش ہوئی ہے -

ایک اور اطلاع کے مطابق دریائے گومتی کی پانی کی سطح کم ہونی شروع ہو گئی ہے تین گھنٹوں میں دو انچ پانی اتر رہا ہے - اس طرح اب تک کل گیارہ انچ پانی اتر چکا ہے - لیکن اس کمی سے سیلاب کی صورت حال میں کوئی فرق نہیں پڑا ہے -

پانی تیزی کے ساتھ جنوب اور مغرب کی سمت پھیلتا جا رہا ہے ... بیشمار ... زیر آب ہو چکے ہیں اور کھڑی فصلوں کو شدید نقصان برداشت کرنا پڑا ہے - ابھی تک انسانی یا مویشیوں کے نقصان کی کوئی خبر موصول نہیں ہوئی - انصار فوج اور پولیس کے جوان مستعدی کے ساتھ نگرانی کرنے میں مصروف ہیں - تین مقامی سکولوں میں ریلیف کیمپ کھول دیئے گئے ہیں - حکام متاثرہ علاقوں کا برابر دورہ کر رہے ہیں -

ادھر برہمن بڑیہ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا کہ گذشتہ ۲۴ گھنٹوں میں سیلاب کی سطح میں چھ انچ کا اضافہ ہو گیا ہے - واقعہ گنج میں دریائے میگھنا اور برہم پترا کی سطح بھی بڑھ رہی ہے - اور شدید بارشوں کے باعث سڑکوں پر آمد و رفت بالکل بند ہو گئی ہے - نرسنگھدی اور تنگیل کے علاقوں میں بارشوں نے فصلوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا ہے -

آزاد کشمیر کے نالوں میں چھ لڑکیاں ڈوب گئیں

راولپنڈی ۲۳ جون - کل آزاد کشمیر کے علاقہ سامنی میں تین لڑکیاں نہاتے ہوئے ایک نالے میں ڈوب گئیں - چوکی پنڈ کے ایک نالے میں بھی تین لڑکیاں ڈوب گئیں - ان سب لڑکیوں کی نعشیں مل گئی ہیں ایک اور نالے میں ایک لڑکے خضر حیات نے نہانے کے لئے چھلانگ لگائی - جب وہ کافی دیر تک نالے سے باہر نہ آیا تو ایک راہگیر نے غوطہ لگا کر دیکھا کہ اس لڑکے کا سر ایک پتھر کے نیچے پھنس گیا ہے راہگیر کی کوشش سے خضر حیات کی جان بچ گئی ہے

مری کے قریب ایک بس الٹ گئی

راولپنڈی ۲۳ جون - کل تریٹ کے قریب ایک بس بریکوں کی خرابی کے باعث الٹ گئی - اس حادثہ میں ایک آٹھ سالہ بچہ ہلاک اور پندرہ مسافر مجروح ہوئے - پانچ مسافروں کی حالت نازک ہے ڈرائیور جمعہ کی حالت بہت خراب بیان کی جاتی ہے

راجستھان کے اٹھارہ دیہات میں قحط

نئی دہلی ۲۳ جون - بھارت کے صوبہ راجستھان کے اٹھارہ دیہات کو غذائی قلت کے علاقے قرار دے دیا گیا ہے - ان دیہات پر قحط کے حالات رونما ہو چکے ہیں -

ربوہ کا درجہ حرارت

ربوہ ۲۳ جون - کل یہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۱۰۵ اور کم سے کم ۸۶ رہا -

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۳ جون - حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے - اعصابی تکلیف میں کچھ کمی ہے اور کمزوری میں بھی نسبتاً کمی ہے - البتہ ابھی تک انتڑیوں میں سوزش کا بقیہ چل رہا ہے - احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور سے اطلاع آئی ہے کہ حضرت میاں شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت بدستور خراب چلی آ رہی ہے احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے خاص طور پر دعا فرمائیں -

لاہور سے اطلاع ملی ہے کہ محترم ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب کی عام حالت نسبتاً بہتر ہے مگر کل رات کچھ بے خوابی رہی - سل کی تکلیف کی وجہ سے ابھی تک بڑا اپریشن ملتوی ہو رہا ہے احباب صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں -

ربوہ ۲۳ جون - حضرت مفتی محمد صادق صاحب بہت کمزور ہو رہے ہیں - اور بینائی بھی بہت کم ہو چکی ہے - احباب کرام جماعت کے اس قدیم اور مخلص بزرگ کو اپنی دعاؤں میں خاص طور پر یاد رکھیں -

بقیہ صفحہ ۵

مالابار کی احمدی جماعتوں کی کامیاب سالانہ کانفرنس

سرمایہ داری کے دو بلاکوں میں تقسیم کر رکھا ہے اسلام کی تعلیم اس قدر دلآویز اور صلح جویانہ ہے کہ وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی نگہداشت کا خاص اہتمام کرتی ہے - اور وہ ہر قسم کی بدامنیوں کا سدباب کر کے امن و امان - صلح و صفائی کے دروازے کھولتا ہے - آپ کی تقریر پون گھنٹہ تک جاری رہی

احمدیت حقیقی اسلام ہے

آپ کے بعد جناب محمد کریم اللہ صاحب ایڈیٹر آزاد نوجوان مدراس نے "احمدیت حقیقی اسلام ہے" کے موضوع پر تقریر فرمائی - آپ نے بیان فرمایا کہ اس زمانہ میں تمام فرقہائے اسلام اپنے فرائض سے غافل اور خود ساختہ اسکیموں پر عامل ہیں - عوام تو عوام بڑے بڑے مسلم بادشاہ اور حکمران بھی اشاعت اسلام کے فریضہ سے یکسر لاپرواہ ہیں - جبکہ دیگر قومیں اپنے خیالات کی ترویج کے لئے نئے سے نئے انداز اختیار کر رہی ہے - ان دنوں حالات میں صرف احمدیہ جماعت ہی ایک ایسی جماعت ہے - جو عمدہ نمونہ بن کر دنیا میں اسلام کو بلند سے بلند تر لہرانے کے لئے کوشاں ہے -

دوسرا اجلاس

نماز با جماعت کے بعد زیر صدارت مولوی عبد اللہ صاحب فاضل دوسرا اجلاس شروع ہوا - تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم محمد کریم اللہ صاحب نے اپنی تقریر کا بقیہ حصہ پورا کیا - آپ کے بعد مولوی ابو الوفاء صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے تقریر فرمائی -

خاتم النبیین

آپ کے بعد مولانا محمد سلیم صاحب فاضل نے تقریر فرمائی - آپ کی تقریر تقریباً پون گھنٹہ جاری رہی - جو بڑی توجہ اور دلچسپی سے سنی گئی اور خدا کے فضل سے سامعین پر گہرا اثر پڑا -

آپ کے بعد زین الدین صاحب بی - اے نے عظمت قرآن کے موضوع پر تقریر فرمائی آپ نے بتلایا کہ قرآن کریم ایک زندہ کتاب ہے جو زندہ تعلیم پیش کرتی ہے

نماز پنجگانہ

ازاں بعد صدر محترم نے نماز پنجگانہ کے عنوان پر مبسوط تقریر فرمائی -

شکریہ احباب

بعد ازاں آپ نے دور دراز سے آنے والے بھائی بہنوں اور بچوں کا شکریہ ادا کیا - اور منتظمین جلسہ کی شبانہ روز مساعی اور انتھک کوششوں کے لئے ان کا بھی شکریہ ادا کیا اور آخر دعا کے بعد کانفرنس کے اختتام کا اعلان فرمایا:

خراج تحسین

جماعت احمدیہ پینگاڈی کے تمام ارکان کیا مرد کیا عورتیں اور کیا بچے آل کیرلہ احمدیہ کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے کئی روز تک دن اور رات کام کرتے رہے تمام احمدیان پنگاڈی ہر طرح خراج تحسین کے مستحق ہیں تاہم مجلس انتظامیہ کے صدر مولوی ابو الوفاء صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ اور سیکرٹری عبد الرحیم صاحب پسر مولانا مولوی عبد اللہ صاحب فاضل کی مساعی اور شبانہ روز تگ و دو کا اس کانفرنس کی کامیابی میں بہت بڑا دخل ہے - جزاہم اللہ کلہم جزاء الخیر - آمین ثم آمین

بالآخر ہم قارئین سے درخواست کرتے ہیں - کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس علاقہ میں احمدیت کی ترقی کے جلد جلد سامان کرے - اور ان حقیر کوششوں کو اعلیٰ درجہ کے پھل عطا کرے - آمین

(بدر قادیان)

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ - اہلیہ کیپٹن شیخ زین الدین دار الفضل ربوہ لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں - بیماری دن بدن شدت اختیار کرتی چلی جا رہی ہے - بزرگان سلسلہ - صحابہ کرام اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ محترمہ والدہ صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرماویں -

حمید الدین احمد انور قائمقام قائد ربوہ